Session 4th
No 44
Date 8-11-2018
Department Agriculture

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 44

منجانب: صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ زراعت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ پورے ملاکنڈ ڈویژن میں بالعموم اور ضلع دیر بالا کے علاقوں نہاگ درہ، عشیرئی درہ، کاروو درہ بالخصوص سٹرابری کی پنیری نہایت ہی وسعی رقبے پر کاشت کی گئی ہے۔ پچھلے سال اس پنیری کی فصل سے کاشتکاروں کو کروڑوں روپے کی آمدن حاصل ہوئی تھی۔ مگر اس دفعہ پورے علاقے میں کروڑوں کی پنیری تیار ہوئی ہے۔ لیکن بد قسمتی سے پنجاب اور دیگر علاقوں کے بیوپاری پنیری خریدنے کے لئے اس علاقہ کا رُخ نہیں کر رہے۔ جس کی وجہ سے اس بات کا قوی اندیشہ ہے کہ پنیری مارکیٹ میں فروخت نہ ہونے سے متعلقہ علاقوں کے کاشتکاروں کو مالی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ لہٰذا صوبائی حکومت اُن کاشتکاروں کو مالی نقصان سے بچنے کے لئے فوری بندوبست کرے یا اُن علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا جائے۔

Session 4th
No 45
Date 8-11-2018
Department I.P.C

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 45

منجانب: صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ بین الصوبائی رابطہ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ بلوچستان میں ملاکنڈ ڈویژن کے مزدور/ محنت کش کوئلے کی کانوں میں انتہائی مشکل کام کر کے رزق حلال کماتے ہیں۔ اور ہر سال تقریباً درجنوں لوگ لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ حکومت بلوچستان کے محکمہ محنت وافرادی قوت اور معدنیات اور مرکزی محکمہ لیبر بہت ہی کم معاوضہ بعد از مرگ (Death Compensation) کی منظوری دیتی ہے لیکن بد قسمتی سے یہ رقم کئی سالوں تک ادا نہیں کی جاتی۔ لہٰذا صوبائی حکومت کی بین الصوبائی رابطہ کمیٹی حکومت بلوچستان اور مرکزی حکومت سے اس ضمن میں فوری اقدامات اُٹھانے کے لئے اقدامات کرے تاکہ معاوضے کی رقم متاثرہ خاندانوں کو بروقت مل سکے۔